



## سوال

جو حاجی طواف ووداع ترک کر دے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس حاجی کے لیے کیا حکم ہے، جو طواف ووداع ترک کر دے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث ہے:

(لا یغفرن احدکم حتی یحون اخرعہ بالیت) (صحیح مسلم النج باب وجوب طواف الوداع الخ: 1327 و مسند احمد: 1/222)

"کوئی اس وقت تک کوچ نہ کرے جب تک آخری وقت بیت اللہ میں نہ گزار لے۔"

اور صحیحین میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی یہ حدیث بھی ہے

(امر الناس ان یحون اخرعہم بالیت الا انہ خفت عن الحائض) (صحیح البخاری النج باب طواف الوداع ج: 1755 و صحیح مسلم النج باب وجوب طواف الوداع الخ: 1328)

"لوگوں کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ سفر سے قبل آخری لمحات بیت اللہ میں گزاریں، ہاں البتہ حائضہ عورت کے لیے رخصت ہے۔"

چیز الوداع کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب تمام اعمال حج سے فارغ ہو کر سفر کا ارادہ فرما رہے تھے تو آپ نے بھی سب سے آخری عمل جو سرانجام دیا وہ طواف ووداع ہی تھا اور آپ نے فرمایا:

(خدا معنی مناسک) (صحیح مسلم النج باب استحباب رمی حمرۃ العقیدہ الخ: 1297 و اسنن العکبری للبیہقی: 5/125 والانتظار)

"مجھ سے مناسک حج سیکھ لو۔"

یہ تمام احادیث اس بات پر دلالت کناں ہیں کہ حائضہ و نساء کے علاوہ دیگر تمام خواتین و حضرات کے لیے طواف ووداع واجب ہے، لہذا جو حاجی اسے ترک کر دے تو اس پر دم



لازم ہے کیونکہ اس نے سنت کی مکالفت کی اور ایک واجب کو ترک کر دیا، چنانچہ اس مسئلہ میں علماء کا صحیح قول یہی ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص حج کے کسی واجب کو ترک کر دے یا بھول جائے تو وہ خون بہائے، [1] اکثر اہل علم کا یہی قول ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی مذکورہ حدیث اور اس مضمون کی دیگر احادیث کی وجہ سے حیض اور نفاس والی عورت پر طواف واداع نہیں ہے۔

[1] موطا امام مالک، الحج، باب جامع الفدیہ، حدیث: 257، 1/419/420

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## محدث فتویٰ

## فتویٰ کیٹی